امریکہ کے قصبہ جونز ٹاؤن (گی آنا) میں پیپلز ٹمپل فرقہ کے پیروؤں نے اجتماعی خودکشی کر لی۔ ہزار سے اوپر مسخ شدہ سڑی گلی انسانی لاشیں مغربی تہذیب کے کھوکھلے پن کا منہ چڑا رہی ہیں، بیسویں صدی کی مہذب و متمدن انسانیت سر پیٹ کر رہ گئی ہے، آخر مادیت اور مادی آسائش و آلائش کی کونسی چیز ہے۔ جو مغرب کی مادہ پرست تہذیب نے ان لوگوں کے لئے مہیا نہیں کی مگر پھر بھی روحانیت سے عاری یہ انسان کسی حقیقی چین اور ابدی سکون و عافیت کے لئے سرگرداں و حیران رہا۔ اور اس طلب و تشنگی کو ایک سفاک و سنگدل انسان نے زہر کے پیالوں سے دور کرنا چاہا، کیا خدا بیزار تہذیب مغرب سے اجتماعی بغاوت کی اس سے بڑھ کر کوئی مثال مل سکتی ہے۔ زندگی سے فرار وگریز کا یہ انتہائی اقدام اور اجتماعی موت پیپلز ٹمپل فرقہ کی نہیں بیسویں صدی کی خدافراموش اور خود فراموش تہذیب کی موت ہے۔ یہ پورے مغرب کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اور اس صدی کی پوری انسانیت کی موت ہے پھر ہے کوئی مردِ حق جو عصرِ حاضر کے اس بے چین و مضطرب انسان کو موت کی وادیوں سے ابدی حیات اور دائمی عافیت و سکون کی جنتوں کی طرف کھینچ لائے کہ جنت کے دروازے تو کھلے ہیں مگر انسان زہر کا متلاشی ہے۔ اور وہ پروانوں کی طرح جلتی ہوئی آگ اور بھڑکتے ہوئے لاووں کی طرف لپک رہا ہے۔ اسی امت کے قائد اور امام علیہ الصلوٰۃ والسلام تو ایک ایک انسان کی طرف لپک لپک کر اسے بچانے کی فکر میں رہا کرتے تھے۔

وانا آخذ بحجزکم۔ (الحدیث)

★

ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملک پر لہو ولعب اور سیر و تماشا کا ٹڈی دل حملہ آور ہے۔ آج کرکٹ ہے۔ کل ہاکی کا میچ والی بال اور فٹ بال، ٹیموں پر ٹیمیں آرہی ہیں، کھیل کود کی شوقین یہ قوم ہر گوشہ ہر خوشی سے دیوانہ ہو ہو کر اچھل کود رہی ہے۔ کچھ میدانوں کے گرد جمع ہوتے ہیں تو کچھ گھروں میں بند کمروں میں ٹی وی کے سامنے ڈٹ گئے ہیں۔ زندگی کا کوئی فریضہ اور تقاضا، سعی و عمل کا کوئی مطالبہ انہیں جھنجھوڑ کر اس کھیل تماشے سے الگ نہیں کر سکتا، پھر "فتح ہو" جاتی ہے تو بڑے چھوٹے سب پاگل ہو کر تالیاں بجاتے ہیں۔ نذرانے اور منتیں پوری کی جاتی ہیں پورے ملک کیلئے چھٹی کا اعلان کر دیا جاتا ہے، گویا کہ یہ فتح سومنات کی فتح تھی یا ہم نے لال قلعہ پر جھنڈا گاڑ دیا، یا پھر بیت المقدس کو ذلیل و مقہور یہودیوں سے چھڑا لیا ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قوم کے تعطل اور جمود اور لامقصدیت کی اس سے بڑھ کر اور کونسی دلیل ہو سکتی ہے جس کا مظاہرہ ہم دنیا کی زندہ قوموں کے سامنے کر رہے ہیں، واقعی جو بدبخت قوم جہانبانی اور جہانگیری کے میدانوں میں ذلت و ادبار اور شکست و فرار کی عادی بن جائے وہ اپنے دلوں کو ایسی ہی طفلانہ حرکتوں سے بہلایا کرتی ہے۔

★